لیکچر 11 علم الواعظ پاسٹر منور خورشید

اطلاق:

اِطلاق کا مطلب سامعن پر حقائق کو لاگو کرنا ہے۔ تمام وعظ اطلاق کا متحمل نہیں ہوتا۔ مثلاً مذہبی مسائل، تثلیث، خُدا، خُدا کا بیٹا، روح القدس وغیرہ۔ یہ صرف سامعین کے ایمان کی تقویت کے لئے بتائے جاتے ہیں۔ لیکن اخلاقی اور تشریحی وعظ میں اِطلاق کی گنجائش ہوتی ہے۔ اگر ان باتوں میں اِطلاق نہ دیا جائے تو خلارہ جاتا ہے۔ اگر وعظ میں کہیں پر بھی اِطلاق کا موقع نہ ہو تو بھی ایسی جگہیں بنائی جائیں جہاں اطلاق کیا جا سکے۔ ہر پیغام میں عملی پہلو نکالیں اور کلیسیا کے لئے بابرکت الفاظ کا استعمال کریں۔

مثال کے ذریعہ اطلاق:

کسی مثال کے ذریعے نتیجہ یا اِطلاق کو موثر طریقہ سے پیش کیا جاسکتا ہے۔ مثال یا تصور خیالات و دلائل کی ترجمان ہو اور مقصد کو بھی حل کرے۔ وعظ ختم کرنے کے بعد وعظ نہ کیا جائے۔ مستعمل مثال لوگوں کے جذبات و احساس کو اصل پیغام سے دوسری طرف منتقل نہ کرے۔

اپیل سے پہلے وقت نہ دیں کہ ہم بس 5 یا 10 منٹ میں ختم کرنے لگے ہیں۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ بس ہم ختم کرنے لگے ہیں تو وقت نہ بتائیں۔ نتیجہ یا اپیل دیتے وقت نیا مواد شامل نہ کریں۔ مزید آپ کے ذہن میں جو خیالات آرہے ہیں ان کو محفوظ رکھیں۔ کیونکہ لوگ آپ نتیجہ سُننا چاہتے ہیں اور ذہنی طور پر کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو اپیل اور اطلاق کی عادت ڈالیں تاکہ وہ عبادت کو رسمی نہ بنائیں بلکہ ہر عبادت کو وہ نئی چیز سمجھ کر آئیں۔ اکثر اوقات اپیل کے وقت لوگ اُٹھ جاتے ہیں تتر بتر ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کو عادت ڈالیں کہ وہ خُدا کے کلام کی عزت کریں۔

اپیل کی خوب تیاری کریں اگر ممکن ہو تو لکھ لیں کہ آخر میں آپ نے لوگوں کو اس کا کیا اطلاق دینا ہیں۔ آپ کیا چاہتے ہیں کہ لوگ اس پیغام کے بعد کریں۔ اپیل زیادہ طویل نہ ہو۔ اکثر اوقات لوگ دوسروں کی وجہ سے اُٹھ کر سامنے نہیں آتے یا کسی کے سامنے اقرار کرنا پسند نہیں کرتے۔ ان کے لئے پوشیدہ باطنی اپیل کی جاسکتی ہے۔ کہ لوگ اپنے دِل میں عہد کر لیں اور آپ ان کے لئے برکت چاہیں۔

BGI BIBLE COLLEGE
BETHUEL
GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders

ہر کام میں ابتداء اور انتہا بہت ضروری سمجھی جاتی ہے۔ پیغام میں بھی ایسا ہی ہے۔ آخری الفاظ ہمیشہ کانوں میں گونجتے رہتے اور دیر تک یاد رہتے ہیں اس لئے آخری الفاظ پر خوب محنت کریں۔

اختتام کے وقت کچھ غلطیاں:

بس یہی مجھے کہنا تھا آگے آپ کی مرضی۔ یہ کوئی اختتام نہیں بلکہ یہ غلطی ہے۔ اس سے اناڑی پن ظاہر ہوتا ہے۔ یہ بچکانہ اختتام ہے۔

آج کل اپیل کے وقت کھڑے کرنا بھی عجیب مشکل کا باعث بن چُکا ہے۔ اگر کسی جگہ تین دِن کا کنونشن ہے اور آپ پہلے دِن توبہ کی منادی کریں اور پوچھیں آج کتنے لوگ توبہ کرنا چاہتے ہیں تو سب کھڑے ہو جائیں گے دوسرے دِن بھی ایسا ہی گا بلکہ تمام دِنوں میں ایسا ہی ہوگا۔

چرچز میں جا کر توبہ کی کال نہ دیں کیونکہ چرچ میں تو لوگ ہی وہ آتے ہیں جن لوگوں نے توبہ کی ہوتی ہے۔ ایک دفعہ میں نے ایک شخص سے پوچھا آپ کیا کرتے ہیں تو جواب ملا کہ میں Evangelist ہوں تو میں نے کہا کہ کہاں کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا میں چرچ میں جا کر وہاں یہ کام کرتا ہوں (1 سلاطین 7:6)۔

کئی دفعہ لوگ کہتے ہیں میں نے جو کہنا تھا کہہ چُکا ہوں لیکن اس کے باوجود اختتام کرتے کرتے کافی وقت لے جاتا ہے دراصل اس کے پاس بات مُختصر کرنے کا فن نہیں۔ یہ بھی ایک آرٹ ہے جسے سیکھنے اور پریکٹس کرنے کی ضرورت ہے۔ کئی لوگ بات شروع کر لیں ان سے ختم نہیں ہوتی۔ اور کئی دفعہ وہ بھول بھی جاتے ہیں کہ میں نے کیا بات کرنی تھی اور میں کیا کہہ رہا ہوں۔

بہت سارے پیامبر اپنے پیغام کے آخری حصہ کو رٹا لگاتے ہیں جو کہ بہت اچھی عادت ہے۔ دوران پیغام بار بار معذرت نہ کریں۔ کہ میں یہ بات معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں دلیری اور اعتماد کا مظاہرہ کریں۔ بہت سارے واعظین بغیر اپیل دیے وعظ ختم کر دیتے ہیں۔

یاد رکھیں ایسے وعظ کا کوئی فائدہ نہیں جس میں اپیل ہی نہ ہو۔ آپ نے اپنا اور لوگوں کا وقت ضائع کر دیا ہے۔ چاہے ہیں آدھا گھنٹہ ملے یا 10 کبھی بھی کہیں بھی بغیر اپیل کے کچھ نہ کہیں۔

ضروری نہیں کہ اپیل آخر میں ہی دی جائے بلکہ ساتھ ساتھ بھی دی جاسکتی ہے۔ میں زیادہ تر ساتھ ساتھ ہی اپیل کرتا ہوں۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL GOSPEL MINISTRIES
Empowering Kingdom Leaders

اپیل کے فوائد :

اپیل سامعین کو عملی طور پر قدم لینے کے لئے تیار کرتی ہے۔ اپیل پیغام کے معنوں کو واضح اور عیاں کرتی ہے۔ اپیل وعظ کے مقصد کو منظر عام پر لاتی ہے۔ اپیل واعظ کے دل کی باتوں کو دوسروں کے

دلوں پر لگاتی ہے۔ اپیل سننے والے پیغام کی یادداشت کو تازہ کرتی ہے۔ اپیل سامعین کو فیصلہ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اپیل رہنمائی کے لئے اصول فراہم کرتی ہے۔ اپیل راستہ دکھاتی ہے۔ اپیل وعظ کو موثر بناتی ہے۔ اپیل وعظ کو قابل قبول بناتی ہے۔

اپیل واضح، سادہ، درست، ٹھوس، زوردار، جوش سے بھرپور، قابلِ عمل موزوں، قدرت، شخصی، مثبت، منفرد، موثر، یقینی، متحرک، کارگر، نشانہ پر لگنے والی، حوصلہ افزاء اور آگاہی سے بھری ہوئی ہو۔

اپیل طویل نہیں ہونی چاہیے، اس میں مذاق نہ ہو، یہ فرسودہ خیالات سے آزاد ہو، اس میں معذرت خواہی نہ ہو، یہ پیش از وقت نہ ہو، موقع کی مناسبت کے منافی نہ ہو اور دِلچسپی سے خالی نہ ہو۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL
GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders